مُلا عبدالقادر بدایونی کو متعصّب اور کاذب ثابت کرنے کی جو کوششیں وقتاً فوقتاً کی جاتی ہیں ان کے پسِ پردہ محرکات بے نقاب ہو جاتے ہیں۔ یہ کتاب ہمارے تاریخی اور دینی ادب میں قابلِ قدر اضافہ ہے۔ معیارِ طباعت پسندیدہ ہے۔

تاریخ تصوّف | تالیف۔ عبدالصمد صارم الازہری، شائع کردہ۔ ادارۂ علمیہ ۵ دھنی رام روڈ بنی انارکلی لاہور۔ صفحات ۲۹۲۔ قیمت دس روپے۔

فاضل مصنف علمی دنیا میں محتاجِ تعارف نہیں۔ وہ تاریخ القرآن، تاریخ التفسیر اور تاریخ الحدیث لکھ کر اہلِ علم میں پُوری طرح متعارف ہو چکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی مفید کڑی ہے۔ اس میں مصنف نے نہ صرف تصوّف کے مختلف سلاسل اور طُرق بیان کیے ہیں بلکہ ان کے ارتقاء پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ تصوف کے نام پر مسلم معاشرے میں جو بہت سی بدعات رواج پا چکی ہیں اُن کی بھی مصنف نے نشان دہی کی ہے۔ کتاب کے آخر میں انہوں نے تصوّف کا جو نچوڑ، "ولی کی شناخت" کے عنوان کے تحت پیش کیا ہے، اسی سے اُن کی سلامتیٔ فکر ظاہر ہوتی ہے۔

"جس کو جس درجہ سنت پر استقامت ہو گی وہ اسی درجہ کا صاحبِ کمال ولی ہو گا"۔

"ولی معصوم نہیں ہوتا۔ اس سے غلطی و خطا ہو جاتی ہے مگر وہ متنبہ ہو کر تائب ہو جاتا ہے۔ اور اس کو ترک کر دیتا ہے۔

کتاب کا معیار کتابت و طباعت ناقص ہے۔